نگاہوں کی حفاظت کیجئے

(25-September-2025)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

بَحر و بَر کے بادشاہ، دوعالَم کے شہنشاہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشادِ حقیقت بُنیاد ہے:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا اللّٰہَ فِیہِ، وَلَمْ یُصَلُّوا عَلَی نَبِیِّہِمْ اِلَّا کَانَ عَلَیْہِمْ تِرَۃً فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَہُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَہُمْ

جو لوگ کسی ایسی مجلس میں بیٹھتے ہیں، جس میں نہ تو وہ اللہ پاک کا ذِکر کرتے ہیں اور

نہ ہی اپنے نبی (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرودِ پاک پڑھتے ہیں، تو (قیامت کے دن) وہ مجلس اُن کے لئے باعثِ حسرت ہوگی۔ **پس** اللہ پاک چاہے تو اُنہیں عذاب دے اور چاہے تو بخش دے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سُننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گناہوں سے حفاظت کی انوکھی دُعا

حضرت یونُس بن یوسُف رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنے زمانے کے مشہور اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْھِم اجمعین میں سے تھے۔ زیادہ تر وَقت مسجد میں گُزارتے اور اپنے رَبّ کریم کی عبادت میں مشغول رہتے۔ اُنہوں نے اپنی جوانی اللہ کریم کی عبادت کے لئے وَقْف کی ہوئی تھی۔

1…ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ، ۵/۲۴۷، حدیث: ۳۳۹۱

2…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

ایک مرتبہ آپ مسجد سے باہر آرہے تھے کہ اچانک راستے میں ایک نوجوان عورت پر نَظر پڑی اور دل کچھ دیر کے لئے اس کی طرف مائل ہوگیا لیکن پھر فوراً اپنے اس فعل پر نادِم ہوئے اور بارگاہِ الٰہی میں دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے اور ان الفاظ میں دُعا مانگنے لگے: **اے میرے پاک پَروردگار! بے شک تُو نے مجھے آنکھیں عطا فرمائیں جو کہ بہت بڑی نعمت ہے، لیکن مجھے خطرہ لگ رہا ہے کہ کہیں ان آنکھوں کی وجہ سے میں عذاب میں مُبتلا نہ ہو جاؤں اور یہ آنکھیں میرے لئے ہلاکت کا باعث نہ بن جائیں، اے میرے پاک پروردگار! تُو میری آنکھوں کی بینائی سَلْب کرلے۔** جیسے ہی آپ دُعا سے فارغ ہوئے آپ کی بینائی ختم ہوچکی تھی اور آپ نابینا ہوگئے۔ چنانچہ آپ اپنے بھتیجے کو اپنے ساتھ رکھتے جو نَمازوں کے اَوقات میں آپ کو مسجد تک لے جاتا اور دیگر حاجات میں بھی آپ اس سے مَدَد لیتے۔ آپ کا بھتیجا آپ کو مسجد میں چھوڑ جاتا اور خود بچوں کے ساتھ کھیلنے لگتا۔ جب آپ کو کوئی حاجت درپیش ہوتی تو اسے بُلالیتے اسی طرح وقت گزرتا رہا۔

ایک مرتبہ آپ مسجد میں تھے کہ آپ کو اپنے جسم پر کوئی چیز رینگتی ہوئی محسوس ہوئی، آپ نے بھتیجے کو آواز دی لیکن وہ بچوں کے ساتھ کھیل میں مگن رہا اور آپ کے پاس نہ آسکا۔ آپ کو خطرہ تھا کہ کوئی نقصان نہ پہنچا دے۔ چنانچہ آپ نے اللہ پاک کی بارگاہ میں دوبارہ فریاد کی، اے میرے مولیٰ! اب مجھے یہ خوف ہے کہ اگر میری بینائی واپس لوٹ کر نہ آئی تو کہیں یہ میرے لئے آزمائش اور رُسوائی کا باعث نہ بن جائے کیونکہ مَیں اب دیکھ تو نہیں سکتا، کوئی مُوذی جانور مجھے نقصان پہنچا سکتا ہے اور بار بار اپنی حاجتوں کو پورا کرنے کے لئے دوسروں کی مدد درکار ہوتی ہے، جس سے مجھے بڑی آزمائش ہوتی ہے، اے

میرے مالک کریم! مجھے میری بینائی لوٹا دے تاکہ میں رُسوائی اور لوگوں کی محتاجی سے بچ جاؤں۔

حضرت مالک بن انس رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ابھی وہ اپنی دعا سے فارغ بھی نہ ہوئے تھے کہ ان کی **بینائی واپس لوٹ آئی** اور اب وہ خود دوسروں کی مدد کے بغیر اپنے گھر کی طرف روانہ ہوگئے۔ میں نے آپ کو دونوں حالتوں میں دیکھا یعنی اس حال میں بھی دیکھا کہ آپ کی بینائی ختم ہوچکی تھی اور اس حالت میں بھی دیکھا کہ دعا کی برکت سے آپ کو دوبارہ آنکھوں کی نعمت عطا کردی گئی اور آپ پہلے کی طرح اب بھی خود مسجد کی طرف جاتے اور اپنے ربِّ کریم کی عبادت کرتے۔ (عیون الحکایت، الحکایت السبعۃ الاربعون بعد المائۃ ص ۱۶۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ہمارے اسلافِ کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کیسے عظیم لوگ تھے، ان مُبارک ہستیوں کو اگر کسی کام میں آخرت کا فائدہ نظر آتا تو اس کی خاطر دُنیاوی نُقصان کی پروانہ کرتے مگر دُنیاوی نَفْع کی خاطر آخرت کا نقصان ہرگز ہرگز برداشت نہ کرتے۔

جیسا کہ بیان کردہ حکایت سے معلوم ہوا کہ اللہ کریم کے مُقَرَّب ولی حضرت یُونس بن یوسُف رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو یہ بات تو منظور تھی کہ ان کی آنکھوں کی روشنی جاتی ہے تو جائے، مگر اس آنکھ سے اللہ کریم کی نافرمانی ہرگز ہرگز نہ ہونے پائے۔ اللہ کریم ان بزرگوں کے صدقے ہمیں بھی بدنگاہی سے بچنے، اپنے ہر ہر عضو کو گناہوں سے محفوظ

رکھنے بالخصوص **آنکھوں کا قفلِ مدینہ** لگانے کی توفیق عطا فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نگاہ کی اہمیت

پیارے اسلامی بھائیو! بدقسمتی سے جس طرح آدمی بولنے میں بے باک ہے، اسی طرح دیکھنے میں بھی بے باک ہے، اسے احساس تک نہیں کہ دیکھنا بھی ایک ایسا عمل ہے جو اس کے لیے ثواب یا عذاب کا باعث بن سکتا ہے۔ مثلاً اگر اپنی ماں کو محبت بھری نظر سے دیکھتا ہے تو ایک مقبول حج کا ثواب ملتا ہے اور اگر غیر محرم کو شہوت کے ساتھ دیکھتا ہے تو عذابِ نار کا حق دار بنتا ہے کیونکہ غیر محرم عورت کو دیکھنا انسان کا نہیں شیطان کا کام ہے۔ جیسا کہ

حضرت **عبدُاللّٰہ** بن مَسْعُود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ ذی وقار ہے: **اَلْمَرْاَۃُ عَوْرَۃٌ فَاِذَا خَرَجَتْ اِسْتَشْرَفَهَا الشَّیْطٰنُ** عورت، عورت (یعنی چھپانے کی چیز) ہے جب وہ نکلتی ہے تو شیطان اسے جھانک کر دیکھتا ہے۔

(ترمذی، کتاب الرضاع، باب:۲، ۱۸/ ۳۹۲، حدیث: ۱۱۷۶)

حُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرت امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جو آدمی اپنی آنکھوں کو بند کرنے پر قادر نہیں ہوتا وہ اپنی شرمگاہ کی بھی حفاظت نہیں کرسکتا۔ (احیاء علوم الدین، کتاب کسر الشہوتین، ۳/ ۱۲۵)

نظر کی حفاظت کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ قرآنِ پاک میں اس کے بارے میں بڑا واضح حکم ارشاد ہوا ہے، چنانچہ

پارہ 18 سورۂ نور کی آیت نمبر 30 میں ارشادِ ربانی ہے:

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ(۳۰)

تَرجَمۂ کنزالعرفان: مسلمان مردوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزہ ہے بیشک اللہ ان کے کاموں سے خبردار ہے۔ (پ ۱۸، النور: ۳۰)

مکتبۃ المدینہ کی کتاب **"مختصر منہاج العابدین"** کے صفحہ نمبر 62 پر ہے کہ یہاں نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا گیا ہے اور بندے پر لازم ہے کہ اپنے مالک کے حکم پر عمل کرے ورنہ وہ بے ادب قرار پائے گا اور اُسے روک کر مالک کی بارگاہ میں حاضری کی اجازت نہیں دی جائے گی اور آیتِ طیبہ میں یہ جو فرمایا گیا: "**ذٰلِكَ اَزْكٰى**" یہ ان کے لئے ستھرا ہے یعنی ان کے دلوں کو ستھرا کرنے اور ان کی بھلائی کو بڑھانے والا ہے۔ اس فرمان سے آگاہ فرمایا گیا کہ نگاہوں کو نیچا رکھنے میں دل کی پاکیزگی اور عبادت و بھلائی کی کثرت ہے۔ کیونکہ اگر تم اپنی نگاہ کو نہیں روکو گے اور اس کی لگام ڈِھیلی چھوڑ دو گے تو وہ لایعنی چیزوں کو دیکھے گی اور اگر اللہ پاک کی رحمت شاملِ حال نہ ہوئی تو تم ہلاک ہو جاؤ گے۔ اس لئے کہ یا تو تم حرام کو دیکھو گے تو گناہ میں پڑ جاؤ گے یا پھر مباح کی طرف نظر کرو گے تو تمہارا دل اس میں مشغول ہو جائے گا اور تمہیں اس کے سبب وسوسے اور خیالات آئیں گے، بالآخر تمہارا دل بھلائی سے غافل ہو کر لہو میں لگا رہے گا۔ (مختصر منہاج العابدین، ص ۶۲)

یادر کھئے! جس طرح قرآنِ پاک میں اللہ پاک نے بد نگاہی سے بچنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے، اسی طرح کثیر احادیثِ مبارکہ میں بھی مسلمان مردوں کو نظریں نیچی رکھنے اور اللہ پاک کی حرام کردہ چیزوں کو دیکھنے سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔ آیئے! اس بارے میں 3 فرامینِ مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سنئے:

نگاہیں نیچی رکھنے کے متعلق 3 احادیثِ طیّبہ

(1) فرمایا: ”تم راستوں میں بیٹھنے سے بچو۔“ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ اَجْمَعِین نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! راستوں میں بیٹھے بغیر ہمارا گزارہ نہیں، ہم وہاں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: اگر راستوں میں بیٹھے بغیر تمہیں کوئی چارہ نہیں تو راستے کا حق ادا کرو۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ اَجْمَعِین نے عرض کی: راستے کا حق کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: نظر نیچی رکھنا، تکلیف دہ چیز کو دُور کرنا۔ سلام کا جواب دینا، نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے منع کرنا۔ (بخاری، ۲/۱۳۲، الحدیث: ۲۴۶۵)

(2) فرمایا: تم ضرور اپنی نگاہیں نیچی رکھو گے اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو گے اور اپنے چہرے سیدھے رکھو گے یا پھر اللہ پاک تمہاری شکلیں بگاڑ دے گا۔ (معجم کبیر، ۸/۲۰۸، حدیث: ۷۸۴۰)

(3) فرمایا: ایک نظر کے بعد دوسری نظر نہ کرو (یعنی اگر اچانک بِلا ارادہ کسی نامحرم پر نظر پڑی تو فوراً نظر ہٹا لے اور دوبارہ نظر نہ کرے) کہ پہلی نظر جائز اور دوسری ناجائز ہے۔ (ابو داود، کتاب النکاح، باب مایؤمر بہ من غض البصر، ۲/۳۵۸، حدیث: ۲۱۴۹ ملتقطاً)

پہلی نظر سے کیا مراد ہے؟

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ تیسری حدیث پاک کو بعض نادان غلط پیرائے میں بیان کرتے ہوئے **مَعَاذَ اللہ** کچھ اس طرح کہتے سنائی دیتے ہیں کہ "پہلی نظر مُعاف ہے"، لہٰذا وہ اپنی نظر ہٹاتے ہی نہیں اور مسلسل بدنِگاہی کرتے رہتے ہیں۔ حالانکہ مُعاف تو وہ پہلی نظر ہے جو عَورت پر بے اختیار پڑ گئی اور فوراً ہٹالی، جان بوجھ کر ڈالی جانے والی پہلی نظر بھی حَرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ جیسا کہ حکیم الاُمَّت حضرت مُفْتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شَرْح میں فرماتے ہیں: پہلی نِگاہ سے مُراد وہ نِگاہ ہے جو بغیر قَصْد (یعنی ارادے کے بغیر) اَجنبی عَورَت پر پڑ جائے اور دوسری نِگاہ سے مراد دوبارہ اسے قَصْداً (جان بوجھ کر) دیکھنا ہے۔ اگر پہلی نظر بھی جَمائے رکھی تو بھی دوسری نِگاہ کے حکم میں ہوگی اور اس پر بھی گناہ ہوگا۔ (مرآۃ المناجیح، ۵/۱۷)

عورت کی طرف نظر کرنے کا حکم

مکتبۃ المدینہ کی کتاب **"پردے کے بارے میں سوال جواب"** صَفْحَہ نمبر 30 پر شیخِ طریقت، امیر اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مرد کا غیر عورت کے چہرے کو دیکھنے یا نہ دیکھنے کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کچھ یوں تحریر فرماتے ہیں: (مرد اجنبی عورت کا چہرہ) نہ دیکھے۔ البتّہ ضَرورتاً بعض قُیُودات کے ساتھ دیکھ سکتا ہے۔ اِس کی بعض صورَتیں بیان کرتے ہوئے صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اجنبی عورت کی طرف نظر کرنے کا حکم یہ ہے کہ (ضَرورت کے وقت)

اُس کے چہرے اور ہتھیلی کی طرف نظر کرنا جائز ہے کیونکہ اس کی ضَرورت پڑتی ہے کہ کبھی اس کے مُوافِق یا مخالِف شہادت (گواہی) دینی ہوتی ہے یا فیصلہ کرنا ہوتا ہے اگر اسے نہ دیکھا ہو تو کیونکر گواہی دے سکتا ہے کہ اس نے ایسا کیا ہے۔ اس کی طرف دیکھنے میں بھی وُہی شرط ہے کہ شَہوت کا اندیشہ نہ ہو اور یوں بھی ضَرورت ہے کہ (آج کل گلیوں بازاروں میں) بہُت سی عورَتیں گھر سے باہَر آتی جاتی ہیں لہٰذا اس سے بچنا بھی دشوار ہے۔ بعض عُلَما نے قدم کی طرف بھی نظر کو جائز کہا ہے۔ مزید فرماتے ہیں: اَجْنَبِیَّہ عورت کے چہرہ کی طرف اگرچِہ نظر جائز ہے جب کہ شَہوت کا اندیشہ نہ ہو مگر یہ زمانہ فتنے کا ہے اِس زمانے میں ایسے لوگ کہاں جیسے اگلے زمانے میں تھے لہٰذا اِس زمانے میں اس کو (یعنی چہرے کو) دیکھنے کی مُمانَعَت کی جائے گی مگر گواہ و قاضی کے لیے کہ بوجہِ ضَرورت ان کے لیے نظر کرنا جائز ہے۔ (پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۳۰)

یاد رہے! ایک مسلمان کے لئے اس بات کا علم حاصل کرنا ضروری ہے کہ اسلام نے اس کو کن عورتوں سے پردہ کرنے کا حکم دیا ہے اور کن عورتوں سے پردہ نہ کرنے کی اجازت دی ہے۔ آیئے! سنتے ہیں کہ **مرد کا کن کن عورتوں سے پردہ ہے** چنانچہ

مرد کا کس کس سے پردہ ہے؟

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: مرد کا اپنی مُمانی، چچی، تائی، بھابھی اور اپنی زوجہ کی بہن وغیرہ رشتے داروں سے پردہ ہے۔ مُنہ بولے بھائی بہن، منہ بولے ماں بیٹے اور منہ بولے باپ بیٹی میں بھی پردہ ہے حتّٰی کہ لے پالک بچہ (جب مرد و عورت کے مُعامَلات سمجھنے لگے تو) اس سے بھی پردہ ہے البتّہ دودھ کے رشتوں میں پردہ نہیں مثلاً

رَضاعی ماں بیٹے اور رَضاعی بھائی بہن میں پردہ نہیں۔(کربلا کا خونی منظر، ص۳۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! نگاہوں کی حفاظت کے معاملے میں اگر ہم اللہ والوں کی سیرت کا مطالعہ کریں تو ہمیں نصیحت کے بہت سے مدنی پھول ملیں گے، مثلاً یہ حضرات شرعی احکام کے پابند ہوتے ہیں، سر تا پا شرم و حیا کے پیکر ہوتے ہیں، دیگر اعضاء کے ساتھ ساتھ آنکھوں کی حفاظت کے معاملے میں ان کا زبردست مدنی ذہن بنا ہوتا ہے، جو غیر محرم سے بات کرنا تو کجا اُس کی طرف دیکھنے سے بھی اپنے آپ کو بچاتے ہیں۔ آیئے! بطورِ ترغیب 3 ایمان افروز واقعات سُنتے ہیں اور نیّت کرتے ہیں کہ حکمِ شریعت پر عمل کرتے ہوئے، اِن اللہ والوں کی ادا کو ادا کرتے ہوئے اپنی **نظر کی حفاظت** کریں گے اِنْ شَآءَ اللہ

ہمیشہ سَر اور آنکھیں جُھکائے رکھتے!

مکتبۃ المدینہ کی کتاب "**اِحیاءُ العلوم**" جلد:1 صفحہ نمبر 529 پر ہے: منقول ہے کہ حضرت رَبیع بن خُثَیْم رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہمیشہ سر اور آنکھیں جھکائے رکھتے تھے حتّٰی کہ بعض لوگ آپ کو نابینا سمجھتے۔ آپ 20 سال حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے گھر حاضر ہوتے رہے، جب حضرت ابنِ مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی کنیز اُنہیں (آتے) دیکھتی تو کہتی: "آپ کے نابینا دوست تشریف لائے ہیں۔" حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اس کی بات سن کر مسکرا دیتے۔ آپ جب دروازہ بجاتے، کنیز باہر نکلتی تو انہیں سر اور آنکھیں جھکائے دیکھتی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ جب حضرت رَبیع بن خُثَیْم رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو دیکھتے تو یہ آیتِ مقدسہ تلاوت کرتے:

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ ﴿۳۴﴾ (پ۱۷، الحج: ۳۴)

تَرْجَمۂ کنزالعرفان: اور عاجزی کرنے والوں کیلئے خوشخبری سُنادو۔

اور (آیتِ مقدسہ تلاوت کرنے کے بعد) فرماتے: خدا کی قسم! اگر حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمہیں دیکھتے تو تم سے خوش ہوتے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ کو پسند فرماتے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ کو دیکھ کر مسکرا دیتے۔(احیاء العلوم، کتاب اسرار الصلاۃ، الباب الثالث، حکایات واخبار فی صلاۃ الخاشعین، ۱/ ۲۳۲)

آنکھوں کا قُفلِ مدینہ

حضرت حَسّان بن اَبی سِنان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نمازِ عید کے لئے گئے۔ جب واپَس گھر تشریف لائے تو آپ کی زَوجہ کہنے لگی: آج آپ نے کتنی عورتیں دیکھیں؟ آپ خاموش رہے، جب اُنہوں نے زیادہ اِصرار کیا تو فرمایا: گھر سے نکلنے سے لے کر، تمہارے پاس واپَس آنے تک میں اپنے (پاؤں کے) انگوٹھوں کی طرف دیکھتا رہا۔(کتابُ الوَرَع، موسوعہ ابنِ ابی الدُّنیا، ۱/ ۲۰۵)

نَرسوں کی وجہ سے آنکھیں بند کرلیتے

مختلف اسلامی بھائیوں کا بیان ہے کہ ہم جب حاجی زم زم رضا عطاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو اَسپتال لے کر جاتے تو وہ اکثر اپنی آنکھیں بند کر لیا کرتے تھے اور اِس کی وَضاحت کچھ یوں فرماتے کہ اَسپتال میں نرسیں وغیرہ ہوتی ہیں میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ ان پر نگاہ پڑے اور اسی حالت میں میری رُوح پرواز کر جائے۔ رکنِ شوریٰ حاجی ابو رضا محمد علی عطاری کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں اَسپتال میں ان کی عِیادت کے لئے موجود تھا، اِس

دَوران میں نے دیکھا کہ یہ بار بار آنکھیں بند کر رہے ہیں۔ میں سمجھا شاید ان کو نیند آرہی ہے، چنانچہ میں نے اجازت چاہی کہ آپ سوجائیے میں چلتا ہوں، تو فرمایا: آپ تشریف رکھئے، مجھے نیند نہیں آرہی بلکہ نرسوں کے سامنے آنے کے اندیشے پر آنکھیں بند کر لیتا ہوں تاکہ ان پر نگاہ نہ پڑے۔ (محبوب عطار کی 122 حکایات، ص ۵۲)

سُبْحٰنَ اللہ! سنا آپ نے اللہ والے نگاہوں کی حفاظت کے معاملے میں کس قدر حساس طبیعت والے ہوتے ہیں، جو طاقت ہونے کے باوجود بھی غیر عورتوں کو دیکھنے سے اپنے آپ کو بچانے کی ہر ممکن کوشش فرماتے ہیں، انہیں اس بات کا کامل یقین ہوتا ہے کہ کوئی دیکھے نہ دیکھے اللہ پاک تو دیکھ رہا ہے۔ اے کاش! نگاہوں کی حفاظت کا یہ جذبہ ہمیں بھی نصیب ہو جائے اور ہم بھی آنکھوں کی حفاظت کرنے والے بن جائیں۔

آنکھوں کی حفاظت کا بہترین طریقہ

آنکھوں کی حفاظت پر استقامت پانے کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم وقتاً فوقتاً اپنا محاسبہ کرتے رہیں، مثلاً اپنے آپ سے یوں مخاطب ہو کر اپنا جائزہ لیں کہ اے بندے! تجھے اللہ پاک نے آنکھوں جیسی نعمت عطا فرمائی جن کی مدد سے تُو جو چاہے دیکھ سکتا ہے، لیکن ذرا سوچ کہ تُو نے انہیں کس طرح استعمال کیا؟ مثلاً راستہ طے کرنے، علمِ دین سیکھنے سکھانے، تلاوتِ قرآن کرنے، بیتُ اللہ شریف، گنبدِ خضریٰ، مقاماتِ مقدسہ، والدین اور نیک لوگوں کی زیارت کرنے میں ان سے مدد لی یا مَعَاذَاللہ اجنبی عورتوں کو دیکھنے، سوشل میڈیا پر بد نگاہی کرنے، فلمیں ڈرامے دیکھنے، اخبارات میں چھپنے والی نامحرم عورتوں وغیرہ کی تصاویر دیکھنے، خواتین کی تصاویر پر مشتمل بڑے بڑے اشتہاری بورڈز

دیکھنے، کسی کا خط یا تحریر بِلااجازت پڑھنے، کمپیوٹر یاموبائل پر فحش تصاویر یا ویڈیوز دیکھنے، کسی کے گھر جھانکنے کے لئے، یا اِدھر اُدھر فضول دیکھنے میں ان سے مدد لی ؟ تجھے توان آنکھوں کو پاکیزہ رکھنے کا حکم دیا گیا تھا، تجھے تو اپنے ربِّ کریم، اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ، صحابہ کرام واہلِ بیتِ اطہار رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُمۡ اَجۡمَعِیۡن، اولیائے کرام رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡھِم اجمعین اور جنت کی زیارت کا مشتاق ہونا چاہیے تھا، اس کے لئے ضروری تھا کہ تیری نگاہیں دنیا میں کسی حرام وفضول شے پر نہ ٹھہرتیں، لیکن افسوس! یہ پاکیزہ نہ رہ سکیں، آج تجھے حرام چیزیں دیکھنے میں بہت لذّت محسوس ہوتی ہے لیکن یاد رکھ! نگاہِ حرام سے پُر ہونے والی ان آنکھوں میں ایک دن آگ بھری جائے گی، تیری آنکھیں تو اتنی نازک ہیں کہ چھوٹا سا مچھر یا ریت کا کوئی ذرّہ اِن میں جا پڑے تو تکلیف کی شدت تیرے پورے وجود کو تڑپا کر رکھ دیتی ہے، دھوپ سے اچانک کسی بند کمرے میں چلے جانے پر تیرے دیکھنے کی صلاحیت اتنی کمزور ہو جاتی ہے کہ قریب پڑی چیز بھی دکھائی نہیں دیتی، پھر اپنے آپ کو یوں ڈرائیں کہ آہ صد آہ! اگر ان آنکھوں کو بد نگاہی کرنے اور اللہ پاک کی حرام کردہ چیزیں دیکھنے کے سبب بروزِ قیامت عذاب دیا گیا تو میرا کیا بنے گا؟ آیئے! اب **بد نِگاہی کی سزاؤں** کے بارے میں 3 روایات سنئے اور عبرت حاصل کیجئے، چنانچہ

(1) بد نگاہی کی سزا

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُمَا فرماتے ہیں: ایک شخص نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا، اس کا خون بہہ رہا تھا، رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے ارشاد فرمایا: تجھے کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: میرے پاس سے ایک عورت گزری تو

میں نے اس کی طرف دیکھا اور میری نگاہیں مسلسل اس کا پیچھا کرتی رہیں کہ اچانک میرے سامنے ایک دیوار آگئی جس نے مجھے زخمی کردیا اور میرا یہ حال کردیا جسے آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں۔ تو نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللہ کریم جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اُسے دنیا ہی میں اس کی سزا دے دیتا ہے۔(مجمع الزوائد، کتاب التوبۃ، باب فیمن عوقب بذنبہ فی الدنیا، ۱۰/ ۳۱۳، رقم:۱۷۴۷۱)

(2) آنکھوں میں آگ بھر دی جائے گی

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت امام محمد غزالی رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نقل کرتے ہیں: جو کوئی اپنی آنکھوں کو حَرام نظر سے پُر کرے گا اللہ پاک قِیامَت کے روز اُس کی آنکھوں کو آگ سے بھر دے گا۔(مکاشفۃ القلوب، ص۱۰)

(3) آگ کی سلائی

حضرت علامہ عبد الرَّحمن بن جوزی رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نقل کرتے ہیں: عورت کے محاسن (یعنی حُسن و جمال) کو دیکھنا اِبلیس کے تِیروں میں سے زہر میں بجھا ہوا ایک تِیر ہے، جس نے نامَحْرم سے آنکھ کی حفاظت نہ کی اُس کی آنکھ میں بروزِ قیامت آگ کی سَلائی پھیری جائے گی۔(بحر الدموع، ص۱۷۱)

غور کیجئے! سُرمہ لگاتے ہوئے ہمارے ہاتھ کانپتے ہیں، اگر سُرمہ کی سَلائی آنکھ سے ہلکی سی بھی ٹکرا جائے یا سُرمہ ذرا تیز ہو تو ہماری چیخ نکل جاتی ہے، جب ہمیں سُرمے کی معمولی سی سَلائی تڑپا کر رکھ دیتی ہے تو بد نِگاہی کے سبب اگر اللہ پاک ناراض ہو گیا اور

ہماری آنکھ میں آگ کی سَلائی پھیر دی گئی تو ہمارا کیا بنے گا؟ بد قسمتی سے آج کل بعض نادان بدنِگاہی کے اس قدر عادی ہوچکے ہیں کہ مَعَاذَاللّٰہ ثُمَّ مَعَاذَاللّٰہ جب تک غیر مَحْرم عورتوں کو تکتے نہیں انہیں چین نہیں آتا، وہ اپنے اس بُرے مَقْصَد کے حُصول کی خاطِر بازاروں، شاپنگ مالوں، تفریح گاہوں، الغرض جہاں جہاں بے پردہ عورتوں کا مجمع ہوتا ہے وہاں مارے مارے پھرتے، خوب بدنِگاہیاں کرتے اور اپنی دنیاو آخرت کی بربادی کا سامان کرتے ہیں۔ ہم غور کریں کیا ہم اپنی موت کو بھول گئے؟ کیا ہمیں مغفرت کا پروانہ مل گیا؟ کیا ہم پچھلی امتوں پر آنے والے عذابات کو بھول گئے؟ کیا ہمیں روزانہ اٹھتے جنازوں سے عبرت حاصل نہیں ہوتی، کیا ہم بستر علالت پر سسکتے مریضوں سے سبق حاصل نہیں کرتے؟ کیا ہم تنگ و تاریک قبر کو بھول گئے؟ یا ہم منکر نکیر کے سوالات کے جوابات دے پائیں گے؟ کیا قیامت کے دن ہم سے حساب کتاب نہیں ہو گا؟

پیارے اِسلامی بھائیو! اِس سے پہلے کہ مَوت کا فِرِشتہ ہمارا رِشتہ حَیات اِس دُنیا سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کاٹ کر رکھ دے، لِہٰذا جاگ اُٹھئے! اور دُوسرے اِسلامی بھائیوں کو بھی بیدار کیجئے!!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 9 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے آپ کو بد نگاہی سے بچانے اور سنّتوں پر عمل کا جذبہ پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکی کے کاموں میں ترقّی کے لئے ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی

کاموں میں سے ایک کام روزانہ "نیک اعمال" کا رسالہ پُر (Fill) کرنا بھی ہے نیکیوں کی عادت ڈالنے اور گناہوں سے بچنے کے لئے "نیک اعمال" کا رسالہ پُر (Fill) کرنے کا معمول بنالیجئے اِن شاءَ اللہ آپ اپنے اندر واضح طور پر مثبت تبدیلی محسوس کریں گے۔ ان نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 9 یہ ہے کہ "کیا آج آپ نے آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ اس نیک عمل پر عمل کی برکت سے بد نگاہی کی نحوست سے ہمیں نجات مل جائے گی۔ ان شاء اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کامِل مومن کی پہچان

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! بد نگاہی انسان کو دنیا و آخرت میں کہیں کا نہیں چھوڑتی، اس کی وجہ سے بندہ اللہ پاک کی نافرمانیوں میں بڑھتا جاتا ہے، ہر وقت اس کے دل و دماغ میں شیطان سمایا رہتا ہے، عجیب بے سکونی کا عالَم اس پر طاری رہتا ہے، نَفْسانی خَواہشات و خیالات اس پر غالب رہتے ہیں، نَفْس کی تسکین کے لیے وہ مزید ہلاکت خیز گُناہوں میں مُبتلا ہو جاتا ہے مثلاً بدکاری وغیرہ کے علاوہ اپنے ہاتھوں سے اپنی جوانی برباد کرنے سے بھی گُریز نہیں کرتا۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سنا کہ ☆ بد نگاہی بدکاری کو پھیلانے کا ذریعہ ہے، ☆ قرآنِ کریم مسلمانوں کو نگاہوں کی حفاظت کا درس دیتا ہے ☆ کثیر احادیثِ مبارکہ میں بد نگاہی سے بچنے کی ترغیب و تاکید ارشاد ہوئی ہے ☆ نگاہوں کی حفاظت کرنے میں دل کی

پاکیزگی ہے☆بدنگاہی کرنا اللہ پاک اور رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی کا سبب ہے☆اللہ والے نگاہوں کی حفاظت کے معاملے میں بہت حسّاس ہوتے ہیں،☆بدنگاہی کی سزا ابسا اوقات دنیاکے اندرہی مل جاتی ہے،☆بدنگاہی انسان کو دنیاو آخرت میں ذلیل ورُسوا کروانے کا سبب ہے،☆بدنگاہی کرنے والے عجیب بے سکونی میں مبتلا رہتے ہیں۔

اللہ کریم تمام مسلمانوں کو **بدنگاہی وبے پردگی کی تباہ کاریوں** سے محفوظ فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بات چیت کرنے کے اہم مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے شیخِ طریقت،امیرِاہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے"**101 مَدَنی پھول**"سے بات چیت کے حوالے سے چنداہم مدنی پھول سنتے ہیں:

☆مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کیجئے۔☆مسلمانوں کی دلجوئی کی نیّت سے چھوٹوں کے ساتھ مُشفِقانہ اوربڑوں کے ساتھ مُؤدَّبانہ لہجہ رکھئے۔☆چلاّ چلاّ کر بات کرنے سے حد درجہ احتیاط کیجئے۔☆چاہے ایک دن کا بچّہ ہو اچّھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اُس سے بھی آپ جناب سے گفتگو کی عادت بنایئے۔آپ کے اخلاق بھی اِنْ شَآءَ اللہ عمدہ ہوں گے اوربچّہ بھی آداب سیکھے گا۔☆بات چیت کرتے وقت پردے کی جگہ ہاتھ لگانا، انگلیوں کے ذَرِیعے بدن کا میل چھُڑانا، دوسروں کے سامنے بار بارناک کو چھونا یاناک یا کان میں انگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں۔

﴿اعلان﴾

بات چیت کرنے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدر حاصل کرلی۔[4]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 . . . القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 . . . الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة . . . الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 25 ستمبر 2025ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

بات چیت کے بقیہ مدنی پھول

جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے سنئے، بات کاٹنے سے بچئے نیز دورانِ گفتگو قہقہہ لگانے سے بچئے کہ قہقہہ لگانا سنت سے ثابت نہیں۔ بات کرتے وقت ہمیشہ یاد رکھئے کہ زیادہ باتیں کرنے سے ہیبت جاتی رہتی ہے۔ ☆کسی سے جب بات چیت کی جائے تو اس کا کوئی صحیح مقصد بھی ہونا چاہیے اور ہمیشہ مخاطب کے ظرف اور اس کی نفسیات کے مطابق بات کی جائے۔ ☆بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کیجئے، گالی گلوچ سے اجتناب کرتے رہئے اور یاد رکھئے کہ کسی مسلمان کو بِلا اجازتِ شَرعی گالی دینا حرامِ قَطعی ہے۔[1] اور بے حیائی کی بات کرنے والے پر جنّت حرام ہے۔ حُضُور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس شخص پر جنّت حرام ہے جو فُحش گوئی (بے حیائی کی بات) سے کام لیتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... فتاوٰی رضویہ، ۲۱/۱۲۷

2... کتابُ الصَّمْت مع موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، ۷/۲۰۴ حدیث: ۳۲۵

☆پہلا لقمہ اور ہر لقمے پر پڑھنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق " **پہلا لقمہ اور ہر لقمے پر پڑھنے کی دعا**" یاد کروائی جائے گی۔ **پہلے لقمے پر پڑھنے کی دُعا** یہ ہے:

یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ۔ ترجمہ: اے بہت بخشنے والے

ہر لقمے پر پڑھنے کی دُعا یہ ہے:

یَا وَاجِدُ۔

ترجمہ: اے بہت بڑے غنی۔ (خزینۂ رحمت، ص 103)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) **گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔** (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمل

کے رِسالے کے خانے پُر کیے ؟(16)''مَرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلا ضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ''مَدَنی چینل'' دیکھا؟ (40)کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنیTemporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کیے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:''میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں'' جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے

دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رسالہ فِل یعنی پُر کرکے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یا امام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد